وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

”اور اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف دوڑو، جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے“ (القرآن)

جنت کی کنجیاں

جنّت واجب کر دینے والے اعمال

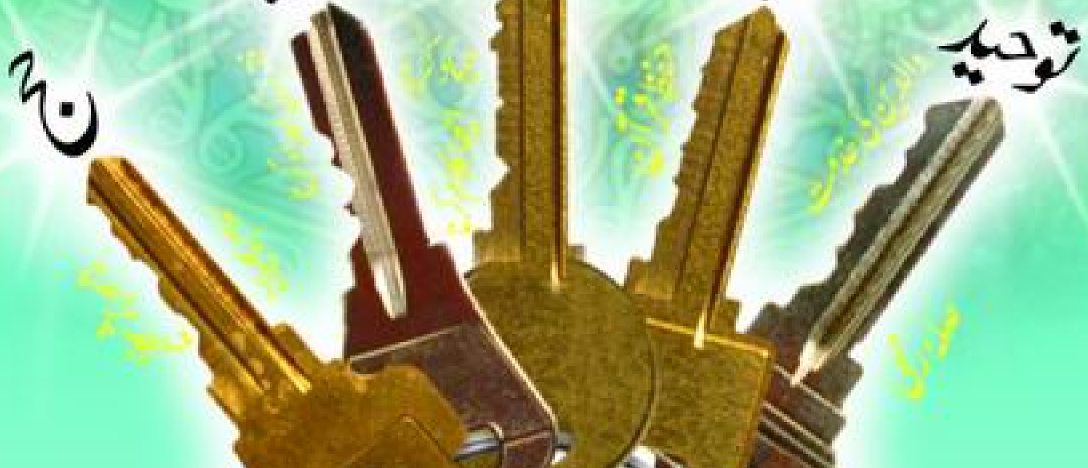

جمع و ترتیب:
شیخ عبد الہادی بن حسن وہبی حفظہ اللہ

ترجمہ و فوائد و تخریج:
حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

تحقیق و تعلیق:
علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

فقہ الحدیث پبلیکیشنز
FIQH-UL-HADITH PUBLICATIONS

جملہ حقوق بحق

فقہ الحدیث پبلیکیشنز

محفوظ ہیں

COPY RIGHT

All rights reserved

Exclusive rights by:

Fiqh-ul-Hadith Publications Lahore Pakistan. No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات
5	✳ خطبہ مسنونہ
7	✳ پیش لفظ
13	✳ مقدمہ
	﴿جنت کی کنجیاں﴾
23	✳ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت
24	✳ فضول گفتگو سے اجتناب
25	✳ خفیہ واعلانیہ اللہ سے ڈرنا' فقر وتونگری میں میانہ روی اختیار کرنا اور
26	✳ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا اور اچھا اخلاق اپنانا
28	✳ جھگڑا و جھوٹ چھوڑ دینا اور اچھا اخلاق اپنانا
29	✳ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام شمار کرنا
30	✳ کلمہ شہادت اور عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کا اقرار اور جنت وجہنم کو برحق ماننا
30	✳ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا
32	✳ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کے بعد نماز روزہ کی پابندی کرنا
33	✳ قرآن حفظ کرنا
34	✳ بکثرت روزے رکھنا اور قرآن کی تلاوت کرنا
35	✳ سورۃ الملک کی تلاوت کرنا
35	✳ قرآن حفظ کرنا اور اس کی تلاوت کرنا
37	✳ سورۃ الاخلاص سے محبت کرتے ہوئے اس کی تلاوت کرنا
39	✳ سلام پھیلانا' کھانا کھلانا' صلہ رحمی کرنا اور تہجد پڑھنا
41	✳ جھوٹ' وعدہ خلافی' امانت میں خیانت سے بچنا
42	✳ شرک سے اجتناب اور ارکانِ اسلام پر مضبوطی سے عمل کرنا

✳ دینی علم حاصل کرنے کے لیے نکلنا ---------------------------------- 44
✳ غصہ نہ کرنا -- 45
✳ صبح وشام سید الاستغفار پڑھنا ------------------------------------- 46
✳ مسلمانوں کی جماعت کو لازم پکڑنا ---------------------------------- 47
✳ حکمران کا عدل کرنا' ہر مسلمان کے لیے نرم دل ہونا اور سوال سے بچنا ------- 48
✳ حیاء کا دامن نہ چھوڑنا -- 50
✳ اللہ کے رب ہونے' اسلام کے دین ہونے اور...... ---------------------- 51
✳ سچ بولنا اور جھوٹ سے بچنا --------------------------------------- 52
✳ بلا ضرورت کسی کے سامنے دستِ سوال دراز نہ کرنا ---------------------- 53
✳ اذان کا جواب دینا --- 54
✳ مسجد میں ہی رہائش اختیار کر لینا ---------------------------------- 55
✳ مسجد کی طرف جانا -- 55
✳ مسلسل چالیس نمازیں باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ ادا کرنا -------------- 56
✳ اندھیرے میں مسجد کی طرف چل کر جانا ------------------------------ 57
✳ نیک آدمی کا لمبی عمر پانا اور نیک عمل کرنا --------------------------- 57
✳ بکثرت تسبیح' تحمید' تہلیل اور تکبیر کا ورد کرنا ------------------------ 58
✳ بکثرت ''لاحول ولاقوۃ الا باللہ'' کا ورد کرنا -------------------------- 61
✳ نیک عمل کرتے ہوئے موت آنا --------------------------------------- 62
✳ وفات کے وقت توحید الٰہی کا اقرار کرنا ------------------------------- 63
✳ وفات کے وقت کلمہ پڑھنا --- 64
✳ خلوصِ دل سے کلمے کی شہادت دینا ---------------------------------- 65
✳ جسم کے 360 جوڑوں کا صدقہ دینا ---------------------------------- 65
✳ بحالتِ ایمان موت آنا اور لوگوں سے اس طرح پیش آنا جیسے ---------------- 66
✳ روزہ' اتباعِ جنائز' مسکین کو کھلانا اور مریض کی عیادت کرنا --------------- 67

✳ ہمیشہ اچھی بات کرنے کی کوشش کرنا ---------------------------------- 69
✳ اپنی کوشش سے زیادہ اللہ پر توکل کرنا ---------------------------------- 71
✳ قاضی کا برحق بات تک پہنچ کر اس کے مطابق فیصلہ کرنا ------------------ 72
✳ لین دین کے معاملات میں نرم برتاؤ کرنا ---------------------------- 73
✳ تکبر، خیانت اور قرض سے بچنا --- 74
✳ عمدہ کلام کرنا، کھانا کھلانا، روزے رکھنا اور تہجد پڑھنا -------------------- 76
✳ سلام کو عام کرنا -- 77
✳ مصیبت زدہ کو تسلی دینا -- 77
✳ اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہونا ------------------------------------- 79
✳ 12 سال مسجد میں اذان دینا --- 79
✳ شوہر کی فرمانبرداری -- 80
✳ عورت کا نماز، روزہ، پاکدامنی اور شوہر کی اطاعت کی پابندی کرنا ----------- 81
✳ صدمے کی ابتدا میں صبر کرنا --- 81
✳ دونوں آنکھوں سے نابینے شخص کا صبر کرنا ----------------------------- 82
✳ اولاد کی وفات پر صبر کا مظاہرہ کرنا ------------------------------------ 83
✳ محبوب شخص کی وفات پر صبر کرنا ------------------------------------- 85
✳ مریض کی عیادت کرنا -- 85
✳ بچوں کی نیک تربیت کرنا -- 86
✳ والدین کی اطاعت اور ان سے حسن سلوک ----------------------------- 87
✳ اپنے آپ کو لوگوں کی اچھی تعریف کے قابل بنانا ------------------------- 91
✳ اپنے دل کو بغض وحسد سے پاک رکھنا --------------------------------- 92
✳ جانوروں کے ساتھ بھی شفقت ورحمت سے پیش آنا -------------------- 95
✳ یتیم کی کفالت کرنا --- 96
✳ استطاعت ہو تو حج وعمرہ کرنا --- 97
✳ بکثرت استغفار کرنا --- 98

✳ نماز، روزہ اور حرام حلال کی پابندی کرنا ---------------------------- 99
✳ جہاد کرنا، مریض کی عیادت کرنا، مسجد کی طرف جانا -------------------- 101
✳ وضوء کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا ---------------------------------- 102
✳ ہر وضوء کے بعد نفل پڑھنا -------------------------------------- 103
✳ بکثرت نوافل پڑھنا -- 104
✳ نماز چاشت کی چار رکعتوں اور نماز ظہر سے پہلے چار رکعتوں کی پابندی کرنا -- 106
✳ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور بعد میں چار رکعتیں ادا کرنا ---------------- 106
✳ ارکانِ اسلام اور غسل جنابت کی پابندی ---------------------------- 106
✳ نماز فجر اور نماز عصر کی پابندی --------------------------------- 107
✳ پانچ فرض نمازوں کو حق جانتے ہوئے ان کی پابندی -------------------- 108
✳ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت تسبیح، تحمید اور تکبیر کی پابندی ---------------- 109
✳ ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھنا --------------------------------- 112
✳ سنن رواتب کی پابندی -- 113
✳ اللہ سے ڈر کر رو پڑنا اور اللہ کی راہ میں پہرہ دینا ------------------------ 113
✳ جہاد کے راستے میں گرد وغبار پڑنا --------------------------------- 114
✳ اپنے بھائی کی عزت کا دفاع کرنا ---------------------------------- 114
✳ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور نبی ﷺ کی رسالت کا اقرار ------------------- 115
✳ سجدۂ تلاوت پر سجدہ کرنا -- 116
✳ بکثرت روزے رکھنا -- 117
✳ اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھنا ------------------------------------ 118
✳ نماز کی حفاظت -- 119
✳ نماز اور زکوۃ کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی کرنا --------------------------- 120
✳ اچھی گفتگو کرنا اور کھانا کھلانا ----------------------------------- 120
✳ کبیرہ گناہوں سے بچنا -- 121
✳ اللہ کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائی کی زیارت کرنا ------------------- 123
✳ اللہ سے ڈرنا، ارکانِ اسلام کی حفاظت کرنا اور امیر کی اطاعت کرنا --------- 124

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

دنیا بالآخر فنا ہونے والی ہے اور آخرت ہی ابدی اور باقی رہنے والی ہے کہ جہاں موت کو ایک مینڈھے کی شکل میں لا کر ذبح کر دیا جائے گا اور اعلان کر دیا جائے گا کہ آج کے بعد موت نہیں۔ جو جنت میں جا چکے ہیں وہ ابدالآباد تک اس میں اللہ کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے اور جو جہنم میں پھینک دیئے گئے ہیں وہ ہمیشہ اسی میں عذابوں سے دوچار اور مبتلائے الم وغم رہیں گے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسا لائحہ عمل اپنایا جائے جس کی بدولت انسان کے لیے جہنم سے چھٹکارہ اور جنت میں داخلہ یقینی ہو سکے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ جنت کی راہ کو کتاب وسنت کی سچی تعلیمات اور صحیح احادیث کے چشمہ صافی سے حاصل کیا جائے' تا کہ جنت میں داخلے کے لیے کیا جانے والا ہر عمل خالصتاً وہی ہو جو انسان کی اس منزل کو اس کے قریب سے قریب تر کرتا چلا جائے۔

زیر نظر کتاب ''جنت کی کنجیاں'' میں مرتب ﷾ نے یہی سعی جمیل کی ہے کہ صحیح احادیث کی روشنی میں اُن اعمالِ صالحہ کا حسین انتخاب پیش کیا ہے جن کا التزام ہر مسلمان کے لیے جنت میں داخلہ یقینی بنا سکتا ہے۔

راقم الحروف کو اللہ تعالیٰ نے اس عمدہ کاوش کو اُردو قالب میں ڈھالنے' اس کی تخریج اور مختصر فوائد قلم بند کرنے کی توفیق سے نوازا ہے۔ اس میں ہر حدیث کو معیاری نمبرنگ کے ساتھ

باحوالہ نقل کیا گیا ہے اور ہر حوالہ علامہ ناصر الدین البانی ؒ کی تحقیق سے مزین کیا گیا ہے۔

یہ کتاب متلاشیانِ جنت کے لیے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لیے اس کا ہر مسلمان گھرانے میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ جنت کے متعلق بالاختصار معلومات مقدمہ میں ذکر کر دی گئی ہیں۔ البتہ اس کی تفصیل ہماری فقہ الحدیث سیریز کی آئندہ کتاب ''احوال جنت کی کتاب'' میں آئے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ادنیٰ کاوش کو قبولیت سے نوازے اور اسے عامۃ المسلمین کے لیے دنیا میں ذریعۂ ہدایت اور آخرت میں باعثِ نجات بنائے۔ (آمین)

حافظ عمران ایوب لاہوری

فون: 0300-4206199

ای میل hfzimran_ayub@yahoo.com

جنت کی کنجیاں

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت

(1) ﴿عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ﴾

"حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مجھے اس چیز کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان (یعنی زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان ہے (یعنی شرمگاہ) میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔"

فائدہ: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے سے جنت میں داخلہ یقینی ہو جاتا ہے۔ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کا مطلب یہ ہے کہ انہیں صرف اسی طرح استعمال کیا جائے جس طرح شریعت نے حکم دیا ہے۔ زبان کو جھوٹ، غیبت، بہتان، چغل خوری، گالی گلوچ، دھوکہ، فریب، جھوٹی قسموں، سب و شتم، برے اخلاق اور دیگر ناجائز امور سے بچایا جائے اور اس سے صرف وہی بات کی جائے جس میں خیر ہو۔ کیونکہ انسان جو الفاظ بھی زبان سے نکالتا ہے فوراً اللہ کی طرف سے مقرر فرشتہ اسے لکھ لیتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے کہ ﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ﴾ [ق : 18] "(انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر اس کے پاس نگہبان (فرشتہ اس کی بات لکھنے کے لیے) تیار ہوتا ہے۔" اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ زبان سے صرف اچھی بات ہی نکلے۔ مزید اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بھی پیش نظر رہے کہ ﴿مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ﴾ "جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ خیر کی بات کہے یا

(1) [بخاری (6474) کتاب الرقاق : باب حفظ اللسان وقول النبی من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليقل خيرا أو ليصمت' احمد (21757)]

پھر خاموش رہے۔" [ابو داود (5154) کتاب الأدب : باب في حق الجوار' ابن ماجه (3672) صحیح الجامع الصغیر (6501)]

اسی طرح شرمگاہ کو بدکاری، فعل قوم لوط، لونڈے بازی، مشت زنی اور دیگر حرام کاموں سے محفوظ رکھا جائے اور صرف حلال جگہ پر ہی استعمال کیا جائے۔ شرمگاہ کی حفاظت کے لیے رسول اللہ ﷺ نے ہر صاحب استطاعت کو جلد از جلد نکاح کرنے کا حکم دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا "اے نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جسے نکاح کرنے کی استطاعت ہو اسے نکاح کرنا چاہیے کیونکہ نکاح نظر کو جھکانے والا اور شرمگاہ کو محفوظ رکھنے والا ہے۔" [بخاری (5065) کتاب النکاح : باب قول النبي : من استطاع الباءة فليتزوج' مسلم (1400) ابو داود (3046) ابن ماجة (1845)]

یقیناً جن لوگوں نے شرمگاہ کی حفاظت نہ کی اور وہ اخلاقی گراوٹ اور جنسی بے راہ روی کا شکار ہوئے، وہ آخرت میں ہی نہیں بلکہ دنیا میں بھی برباد ہوئے ان کی زندگیاں آتشک، سوزاک اور ایڈز جیسی مہلک امراض نے تباہ کر دیں ان کی عیاشی نے ان کے خاندانی نظام برباد کر دیے، شرح طلاق میں ناقابل یقین حد تک اضافہ ہو گیا، بچوں کی تربیت مفقود ہو گئی وغیرہ وغیرہ۔ مزید ازدواجی زندگی سے متعلق تفصیلی مباحث پڑھنے کے لیے راقم الحروف کی کتاب "نکاح کی کتاب" کا مطالعہ کیجئے۔

فضول گفتگو سے اجتناب

(2) ﴿عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَمَتَ نَجَا﴾

"حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے خاموشی اختیار کی وہ نجات پا گیا۔"

(2) [صحیح : صحیح ترمذی' ترمذی (660) کتاب صفة القيامة والرقائق والورع : باب منه' صحیح الجامع الصغیر (6367) صحیح الترغیب و الترھیب (2874) کتاب الأدب وغيره : باب الترغيب في الصمت الا عن خير والترهيب من كثرة الكلام]

(3) ﴿ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: طوبى لمن ملك لسانه، ووسعه بيته، وبكى على خطيئته ﴾

"حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' ایسے شخص کے لیے خوشخبری ہے جو اپنی زبان کا مالک ہے (یعنی اسے غلط استعمال سے روکنے کی قدرت رکھتا ہے) جس کا گھر اسے کافی ہے اور جو اپنے گناہوں (کی شامت سے گھبرا کر) رو پڑے۔"

(4) ﴿ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضي الله عنه قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيْئَتِكَ ﴾

"حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! نجات کیا چیز ہے (یعنی نجات کا سبب کیا ہے)؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا' (ہر خلاف شرع بات کرنے سے) اپنی زبان کی حفاظت کر' تیرا گھر تجھے کافی ہو (یعنی بلاضرورت اپنے گھر سے نہ نکل) اور اپنے گناہوں (کو یاد کر کے اور ان پر نادم ہو کر ان) پر رویا کر (تو نجات پا جائے گا)۔"

خفیہ واعلانیہ اللہ سے ڈرنا' فقر و تونگری میں میانہ روی اختیار کرنا اور غضب و رضا میں عدل کرنا

(5) ﴿ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ: خَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا ﴾

"حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' تین کام نجات دینے والے ہیں ① خفیہ اور اعلانیہ (دونوں صورتوں میں) اللہ تعالیٰ سے ڈرنا' ② فقیری اور امیری (ہر حال میں) میانہ روی اختیار کرنا ③ اور غضب اور رضا (ہر حال میں) عدل و انصاف سے کام لینا۔"

اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنا اور اچھا اخلاق اپنانا

(6) ﴿ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ أَكْثَرِ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ ﴾

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسی چیز کے متعلق دریافت کیا گیا جو سب سے زیادہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کا تقویٰ اور اچھا اخلاق۔"

فائدہ: تقویٰ کا مطلب ہے پرہیزگاری۔ دراصل تقویٰ وہ چیز ہے جو انسان کو نیکی کی ترغیب دلاتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔ امام بخاریؒ نے تقویٰ کے متعلق حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ ((لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ حَقِيْقَةَ التَّقْوَى حَتَّى يَدَعَ مَا حَاكَ فِي الصَّدْرِ)) "بندہ تقویٰ کی اصل حقیقت کو نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ جو بات دل میں کھٹکتی ہو اسے بالکل

(3) [حسن: صحيح الجامع الصغير (3929) رواه الطبراني في الصغير]

(4) [صحيح: صحيح ترمذي' ترمذي (2406) كتاب الزهد: باب ما جاء في حفظ اللسان' صحيح الترغيب والترهيب (2741) كتاب الأدب وغيره: باب الترغيب في العزلة لمن لا يأمن على نفسه عند الاختلاط]

(5) [حسن: صحيح الجامع الصغير (3039) السلسلة الصحيحة (1802) الترغيب والترهيب (162/1) امام منذریؒ فرماتے ہیں کہ اسے بزار اور ابو نعیم وغیرہ نے روایت کیا ہے' یہ صحابہ کی ایک جماعت سے مروی ہے۔ اس کی بعض اسناد اگرچہ مقال سے سلامت نہیں مگر ان کے مجموعے کے ساتھ یہ ان شاء اللہ حسن درجہ کی ہے۔]

(6) [حسن: صحيح ترمذي' ترمذي (2004) كتاب البر والصلة: باب ما جاء في حسن الخلق' صحيح الترغيب والترهيب (1723) كتاب البيوع وغيرها: باب الترغيب في طلب الحلال والأكل منه والترهيب من اكتساب' السلسلة الصحيحة (977)]

چھوڑ نہ دے۔" [بخاری (قبل الحدیث : 8) کتاب الایمان : باب بنی الاسلام علی خمس] حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ تقویٰ سے مراد "نفس کو شرک اور اعمال سیئہ سے بچانا اور اعمال صالحہ پر مداومت اختیار کرنا" ہے۔[فتح الباری] تقویٰ کا مقام دل ہے جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ﴿التَّقْوَى هَهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ﴾ "تقویٰ یہاں ہے اور آپ (یہ کہتے ہوئے) اپنے سینے کی طرف اشارہ فرما رہے تھے۔" [مسلم (2564) کتاب البر والصلة والآداب : باب تحریم ظلم المسلم ' ابن ماجه (3933) ابن حبان (394) احمد (7832)]

تقویٰ ہی وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ تک پہنچتی ہے جیسا کہ قرآن کریم میں قربانی کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے اور نہ ہی ان کے خون بلکہ اسے تو تمہارے دلوں کا تقویٰ پہنچتا ہے۔" [الحج : 37] اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مقامات پر تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ جن میں سے تین آیات وہ ہیں جو ہر جمعہ کے خطبہ' عید کے خطبہ' نکاح کے خطبہ وغیرہ میں پڑھی جاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کو اپنے اندر اللہ تعالیٰ کا تقویٰ (یعنی ڈر) پیدا کرنے کی ترغیب دلایا کرتے تھے۔ حضرت جابر ؓ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خطبہ عید کے دوران اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا۔[مسلم (885) کتاب صلاة العيدين ' ابو داود (1141)] رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر پر روانہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ سے اس سفر میں نیکی و تقویٰ کا سوال کرتے۔[مسلم (1342) کتاب الحج ' ترمذی (3447) ابو داود (2599)] صحابہ کرام کو بھی کہیں روانہ کرتے وقت آپ ﷺ یہی نصیحت کیا کرتے تھے کہ "جہاں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔" [صحیح الجامع الصغیر (97)] اس لیے آج ہمارا اولین فریضہ یہ ہے کہ اپنے اندر اللہ تعالیٰ کا ڈر پیدا کریں تاکہ وہ ہمارے تمام معاملات درست فرما کر ہمیں کامیابی کے راستے پر گامزن فرمادے۔

اچھے اخلاق میں دوسروں کا ادب و احترام کرنا' سچ بولنا' عاجزی و انکساری اختیار کرنا' احسان کرنا' ایثار کرنا' راز کی حفاظت کرنا' معاف کرنا' عدل و انصاف کرنا' معاملات میں نرمی اختیار کرنا' بردباری' شرم و حیاء' شفقت و رحمت' اللہ کے لیے محبت اور اللہ کے لیے نفرت کرنا وغیرہ سب اعمال ہی شامل ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق فرمایا ہے کہ "اور بے شک تو بہت بڑے (عمدہ) اخلاق پر فائز ہے۔" [القلم : 4] جبکہ احادیث سے بھی ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ قبل از نبوت بھی تقریباً تمام ہی اخلاقی خوبیوں سے متصف تھے لیکن نبوت کے بعد ان میں مزید وسعت آگئی۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم بھی قرآن و سنت میں بتائے گئے اچھے اخلاق و عادات اپنائیں اور برے اخلاق چھوڑیں۔ مگر صورتحال یہ ہے کہ اسلام کے اخلاقیات کے وسیع باب کو چھوڑ کر اہل اسلام نے دور حاضر کے کفار و طواغیت کو معاشرتی تشکیل اور عادات و اخلاق کی تعلیم کے لیے پیش نظر رکھا ہوا ہے' جس کا نتیجہ رب کے غضب اور امت مسلمہ کی تباہی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

جھگڑا و جھوٹ چھوڑ دینا اور اچھا اخلاق اپنانا

(7) ﴿عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ﴾

"حضرت ابو امامہ ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے گا اسے جنت کے گردو نواح میں گھر ملے گا اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جو مذاق کرتے وقت بھی جھوٹ کو چھوڑ دے گا اسے جنت کے وسط میں گھر ملے گا اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جس شخص کا اخلاق اچھا ہو گا اسے جنت کے اوپر والے حصے میں گھر ملے گا۔"

فائدہ: مسلمان سے لڑائی جھگڑے کو کفر قرار دیا گیا ہے۔[صحیح الجامع الصغیر

---

(7) [حسن : صحیح ابو داود' ابو داود (4800) کتاب الأدب : باب في حسن الخلق' صحیح الترغیب والترهیب (139) کتاب العلم : باب الترهیب من المراء والجدال والمخاصمة والمحاجة]

For getting complete book please contact:

- **FIQHULHADITH PUBLICATIONS**, Lahore Pakistan.
  Phone: 042-7009961 , 0300-4206199
  Editor@fiqhulhadith.com , www.fiqhulhadith.com

Main Distributor:

- **Nomani Kutab Khana** , Haq street urdu bazar, Lahore .
  Tel: 042-7321865 , 0334-4229127
  Nomania2000@hotmail.com, www.nomanibooks.com

Other Stockists:

Pakistan

- **DARUSSALAM,** Lahore , 36- Lower Mall .
  Tel: 0092-42-7240024 , 7232400
  Fax: 0092-42-7354072
- **Maktaba Quddosia,** Lahore , Gazni Street urdu bazar .
  Tel: 0092-42-7230585
- **Maktaba Salafyyah,** Lahore , Shesh Mahal Road.
  Tel: 0092-42-7237184

USA

- **DARUSSALAM,** huston.
  P.O.Box: 79194 Huston , TX 77279.
  Tel: 1-713-722-0419
  Fax: 1-713-722-0431
- **DARUSSALAM,** New Yark.
  486 Atlantic Ave , Brooklyn , New Yark-11217
  Tel: 1-718-625-5925
  Fax: 1-718-625-1511

KSA

- **DAR-UL-FURQAN,** Riyad.
  Tel: 00966-01-4358646
- **DARUSSALAM,** Riyad.
  P.O.Box: 22743 , Riyad 11416 K.S.A.
  Tel: 00966-01-4033962 , 4043432
  Fax: 4021659
- **DARUL-ULOOM ANNADIYA,** Jeddah.
  Markaz Al-Jamea Comm. Center-Ba-Khashab St.
  Tel: 00966-02-6336640
  Fax: 6874557
  Mobile: 0569915826

UK

- **DARUSSALAM,** London.
  Leyton Business Centre Unit -17 , Etloe Road , Leyton , London , E10 7BT
  Tel: 0044-20-8539 4885
  Fax: 0044-20-8539 4889